ریاست رامپور گزٹ

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۴۷	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۳ر ذیقعدہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۶ر نومبر ۱۹۱۱ع	جلد ۲۳

فہرست مضامین

ملخص آرمی آرڈر پیشگاہ بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

ترقی عہدہ

۱۴ر اکتوبر ۱۹۱۱ع

حسب استدعا کرنیل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج ۱۲۳ کو تہ دفعدار عبدالغنی خان ولد محمد نبی خان ترپ نمبر ۲ امپیریل سروس لانسرز کو عہدہ جمعداری پر ۱۴ر اکتوبر ۱۹۱۱ع سے ترقی دیگئی۔

روبکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۱۸ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

بذریعہ روبکار مورخہ ۲۹ر اپریل ۱۹۱۱ء منشی حشمت علیخان کو اختیارات بحیثیت مجسٹریٹ سرسری دئے گئے ہین۔ اون مین تصریح نہین ہے۔ کہ اگر صاحب مجسٹریٹ مذکور کسی ملزم کی حالت کے اعتبار سے اوسکو ایک سال سے زیادہ کیلئے سزا قید دینا ضروری سمجھین تو کیا کارروائی کرنا چاہئے۔ چونکہ اس امر کی تصریح ضروری متصور ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

اگر کسی ملزم کی حالت اور چال چلن کے اعتبار سے بغرض انسداد جرائم مجسٹریٹ سرسری کو ضروری معلوم ہو کہ ملزم مذکور کو ایک سال سے زیادہ میعاد کے لئے سزا قید دیجاوے تو مجسٹریٹ مذکور کو لازم ہے کہ ایسی راے نسبت میعاد قید تحریر کرکے کاغذات مقدمہ فوراً صاحب سیشن جج کے اجلاس مین ارسال کرین۔ صاحب سیشن جج مجاز ہین کہ بعد ملاحظہ کاغذات مقدمہ اور بشرط ضرورت بعد طلب کرنے مجسٹریٹ سے کسی حالات کے ایسا حکم صادر کرین جو اونکی راے مین مناسب ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ میعاد سزا قید (اگر تجویز کیجاوے) تین سال سے زیادہ نہوگی اور ایسی حالت مین تا صدور حکم عدالت سیشن ملزم جیلخانہ مین حوالات رکھا جاویگا۔ حسب صراحت بالا احکام جاری ہون۔

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
واقع ۲۴ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

شبتہ ناصیہ عرضداشت دیوانصاحب صدر مندرجہ تحت بابت تراش دئے جانے ٹکٹ بروقت داخل ہونے بوجہ اندیشہ چھوڑ لئے جانے از رسیدات۔

حسب رپورٹ دیوانصدر احکام عام جاری ہون۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض — میرسانند

جنابعالی

جمع خرچ ۱۵/۹ روپے بابت خرید سامان برائے محافظ خانہ فوجداری بحکم مجرائی صادر ہوا۔ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ایک رسید ۱۰ روپے کی بابت جلدبندی شامل ہے اوسپر ٹکٹ ارکاو جو غالباً رسید مذکورہ پر چسپان کیا گیا تھا مگر نہ معلوم کہ کہان علیحدہ ہوگیا۔ اب اوسپر چسپان نہین ہے نشان ٹکٹ لگانیکا موجود ہے اور عدالت مین وقت داخل تراشا نہین گیا تھا چونکہ اطلاع اسکی ضروری ہے اسلئے رپورٹ ہذا ارسال کرکے بعد آداب گذارش ہے کہ جس محکمہ یا عدالت مین ٹکٹ چسپان کیا جائے فوراً تراش دیا جائے کیونکہ بلا خارج ہوئے ٹکٹ کے احتمال چھوڑ لینے کا ہوتا ہے چنانچہ اور بھی ایک دو رسید ایسی نظر گذرین کہ جنپر سے ٹکٹ چھوٹا ہوا تھا اسلئے اسبارہ مین حکم عام

باندراج گزٹ صادر فرمائے جاوین اور جمع خرچون کی بابت سررشتہ آڈٹ کو احکام جاری فرمائے جاوین کہ وقت جانچ جو کٹ مٹے ہوئے ہون اونکو تراش دیا جایا کرے اور اوسکی جانب خاص توجہ رکھی جائے واجب تھا عرض کیا۔ دولت جاوید باد۔

عرضی ... ۱۹۱۱ء

حکم محکمہ عالیہ دارالانشا اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

واقع ۲۴ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

بمقدمہ تشہیر اشتہارات میلہ بادشاہی بموقع دربار تاجپوشی دہلی ۱۹۱۱ء

حکم ہوا کہ

اشتہارات مطبوعہ منسلکہ ہذا صیغہ جات ذیل مین بغرض اطلاع واعلان بھیجے جائین پولیس سے ایک ایک پرت ہر تھانہ اور دس پرت ذریعہ کوتوالی عام گذرگاہون پر واسطے اعلان کے لگا دئے جائین تحصیل مین ایک ایک پرت دروازہ تحصیل پر لگا دیا جائے اور شہر و تحصیلات و تھانہ جات کے صدر مین بذریعہ آواز دہل بہی عام اعلان کرایا جائے تھانہ جات ۔ دفتر پولیس

تحصیلات ۔ مطبع سرکاری بغرض انطباع گزٹ ۔ مطبع دبدبہ سکندری بغرض طبع اخبار ۔ دفتر صاحب چیف انجینیر بہادر ۔ دفتر صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

دفتر ۔ بغرض چسپان کئے جانے کے عام گذرگاہون پر شہر کے

دفتر صاحب ہوم سکرٹری بہادر ۔ دفتر صاحب جوڈیشل سکرٹری بہادر

دفتر جنرل صاحب بہادر کمانڈنٹ افواج ۔ دفتر صاحب پرائیوٹ سکرٹری بہادر

ملخص حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۳۱ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

بوجہ حسن انجام خدمات متعلقہ بلیاقت و محنت حسب سفارش صاحب ہوم سکرٹری بہادر سید عابد حسین پیشکار کونسل خاندانی کے پانچروپیہ ماہوار اضافہ منظور فرمایا گیا۔

روبکار اجلاس صاحب ریونیو سکرٹری بہادر

واقع ۲۴ر اکتوبر ۱۹۱۱ء

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جمع خرچ جو ماتحت صیغہ و سررشتہ ہائے متعلق سے مرتب ہوکر آتے ہین۔ انمین رسید تحویل کی نہین ہوتی ہے۔ حالانکہ رسید تحویل کا ہونا لازمی ہے عموماً تمام صیغہ ہائے ماتحت مین اور خصوصاً کارخانہ شکرسازی مین اسکا لحاظ لازمی اور ضروری ہے صاحب مہتمم بہادر کارخانہ شکرسازی ایک چک بہی چھپوالین تاکہ جو چیز آئے۔ اور رجسٹر اسٹاک مین درج کی جائے تو جس نمبر پر کہ اندراج اوس چیز کا ہو۔ اوسی نمبر اور شے اور اوس شخص کے نام و پتہ کے حوالہ سے کہ جسکی تحویل مین ہے اوسی چک مین اندراج کرکے ایک پرت شامل جمع خرچ کیا جائے تاکہ معلوم ہوتا ہے کہ فلان شخص کی زیر تحویل فلان نمبر رجسٹر اسٹاک کے مندرجہ فلان شے موجود ہے۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل روبکار برائے تعمیل تمام صیغہ ہائے ماتحت مین بھیجی جائے اور ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو بہی مرسل ہو اور ایک نقل سررشتہ دار صاحب صدر کے پاس مرسل ہو۔

وہ کارخانہ شکرسازی مین جاکر اسٹاک کے اندراج کا معائنہ کرین کہ باقاعدہ اندراج ہے یا نہین۔

[illegible]

ملخص احکام اجلاس صاحب یونیو سکرٹری بہادر

رخصت

۲۵ اکتوبر ۱۹۱۱ء

حسب رپورٹ تحصیلدار صاحب سُوار رخصت یک ماہ منشی محمد علی صاحب نائب تحصیلدار کی بوجہ ضرورت نجی منظور ہوئی

اضافہ

۲۵ اکتوبر ۱۹۱۱ء

حسب سفارش صاحب سپرنٹنڈنٹ آبکاری بالفعل ایک روپیہ ماہوار ہر نام داس اہلمد کی تنخواہ مین اضافہ کیا گیا۔

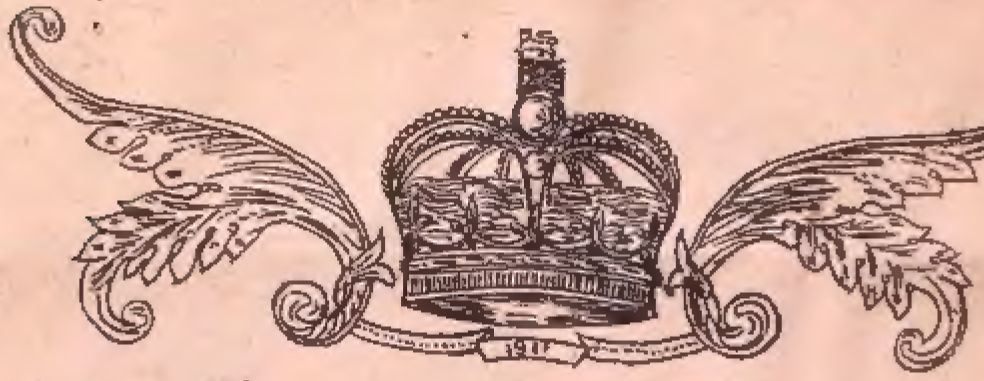
مطبع ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدائے ۳۰ اکتوبر لغایت ۵ نومبر سنہ ۱۹۱۱ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۰	۰	۱۳-۰ سار	۱۲-۰ سار	۱۱-۰ سار	دیگر تحصیلات سے نقشہ نرخنامہ نہیں آیا
نخود خالص	۰	۰	۰	۱۵ سار	۱۳ سار	۱۵ سار	
نخود کسہ آمیز	۰	۰	۰	۱۹ سار	۱۴ سار	۱۶ سار	
کسہ	۰	۰	۰	۰	۱۵ سار	۱۶ سار	
ماش	۰	۰	۰	۸ سار	۸-۰ سار	۸ سار	
مونگ	۰	۰	۰	۰	۸-۰ سار	۶ سار	
مکا	۰	۰	۰	۲۰ سار	۱۸ سار	۱۷ سار	
جئی	۰	۰	۰	۱۷-۰ سار	۱۸ سار	۲۰ سار	
گوجئی	۰	۰	۰	۰	۱۸ سار	۱۴ سار	
عدس	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۰	۰	۰	۱۵ سار	۰	۱۶ سار	
برنج	۰	۰	۰	۷ سار	۷-۰ سار	۱۷ سار	
روغن زرد	۰	۰	۰	سے ۱۱ سار	سے ۱۱ سار	سے ۱۱ سار	
روغن سیاہ	۰	۰	۰	۰	۱ سار	۲ سار	
روغن کنجد	۰	۰	۰	۰	۱-۰ سار	۰	
نمک سانبھر	۰	۰	۰	۱۳ سار	۱۴ سار	۱۶ سار	
نمک لاہوری	۰	۰	۰	۰	۱۲ سار	۱۲ سار	
قند سیاہ	۰	۰	۰	۵ سار	۵ سار	۵ سار	
باجرہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰ ۰	

مطبوعہ پریس ریاست رامپور

میلہ بادشاہی بموقع دربار تاجپوشی دہلی ۱۹۱۱ء

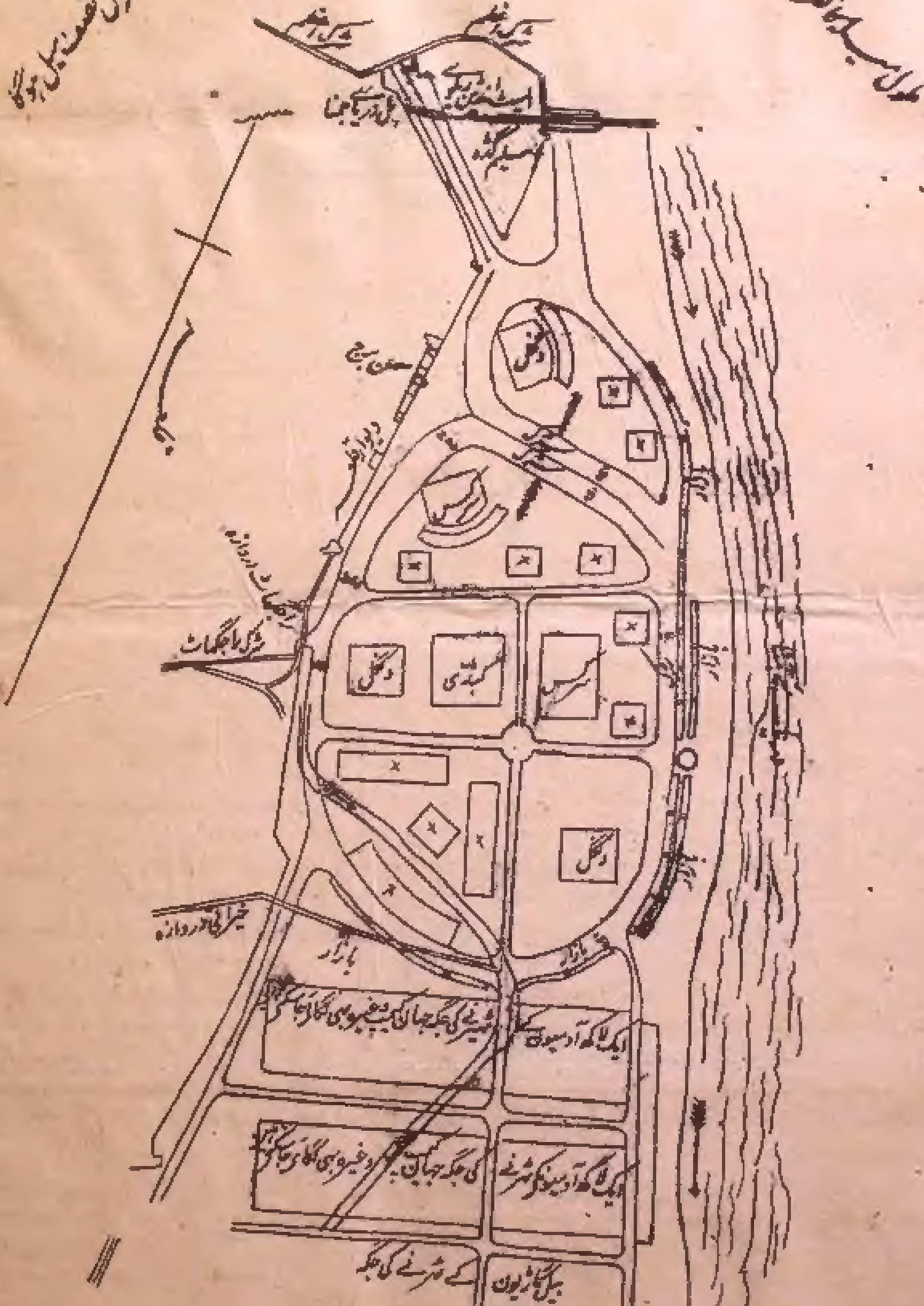


حسب ایمائے گورنمنٹ و زیر اہتمام کمیٹی انتظامیہ جو بہدایت جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب مقرر کیگئی ہے ایک بڑا میلہ بادشاہی بموقع دربار تاجپوشی دہلی مین دریائے جمنا کے کنارے اور قلعہ کے نیچے کیا جاویگا جسمین آنحضور شاہنشاہ معظم معہ جنابہ ملکہ معظمہ دیوار قلعہ پر رونق افروز ہوکر ہر خاص و عام کو موقع دیدار مبارک کا عنایت فرماوینگے۔ اور والیان ریاست بحکام عالیشان اور دوسرا ملک بھی شامل ہونگے۔ یہ میلہ خصوصاً زمینداران اور عوام الناس کے لئے جائے سیر و تماشہ و تفریح ہوگا جسمین کسیکو جانیکی روک ٹوک نہ ہوگی۔ اسمین مختلف مذہبوں اور فرقوں کے جلوس اپنے اپنے طرق اور شان سے نکلیں گے۔ دروازون پر نوبت خانے ہونگے۔ ہر طرح کے انگریزی اور دیسی باجے ہونگے۔ ہندوستان کے مشہور پہلوانوں کے دنگل ہونگے۔ ولایت کی آتشبازی جو دن کے وقت چھوڑی جاتی ہے اور ہندوستانی نامی کاریگروں کی آتشبازی ہوگی مختلف ریاستوں ضلعوں سے مشہور کھیل و تماشہ آوینگے۔ اور خصوصاً ریاست پٹیالہ کے گھوڑون کے کرتب دکھلائے جاوینگے علاوہ اسکے ہر طرح کے انگریزی اور ہندوستانی کھیل و تماشوں۔ سرکس۔ تھیٹر بائسکوپ وغیرہ کے لئے جگہ دیجاویگی اور ایک بڑا مینا بازار لگایا جاویگا جسمین ہر قسم کے دوکانداران اور سوداگران ہونگے مختلف شہروں اور فرقوں کو بھی جو شامیانے اور دولتخانے لگا کر آراستہ کرنا چاہین جگہ دیجاویگی صاف پانی اور روشنی کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ میلہ کے متعلق بڑا قطعہ اراضی جسمین دو لاکھ تک آدمی ٹھہر سکتے ہین علیحدہ رکھا گیا ہے جسمین زمینداران اور عام لوگ اپنی مستورات و بچوں کیساتھ آکر ٹھہر سکتے ہین۔ اور ان کے بیل گاڑیون کیلئے بھی جگہ دیجاویگی۔ اس میلہ مین وہ اسی طرح آوین جیسا گذشتہ کتھیسر یا دوسرے میلوں مین جاتے ہین۔ اس جگہ اجازت ٹھہرنیکی ۱۰ دسمبر سے ۲۰ دسمبر تک دیجاویگی اور اگر کوئی خاص اندیشہ وبائی بیماری کا نہوا تو کھیل تماشہ والون اور دوکانداروں کو یکم دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء سے اجازت جاری کرنیکی دیجاویگی۔ جو دوکانداران۔ سوداگران کھیل تماشہ والے اس میلہ مین جگہ لینا چاہین وہ اپنی درخواست سکرٹریان میلہ کمیٹی کے پاس جہانتک جلد ممکن ہو بھیجدین۔ کیونکہ وقت تنگ ہوگیا ہے اور جگہ محدود ہے۔ حالات دربارہ نرخ کرایہ زمین وغیرہ سکرٹریان سے بذریعہ خط و کتابت معلوم ہو سکتے ہین۔ اگر کوئی شخص موقع میلہ کا دیکھنا چاہے یا سکرٹریان سے ملکر زبانی طے کرنا چاہے تو دفتر میلہ مین جو متصل کچہری ضلع اندرون کشمیری دروازہ دہلی بنایا گیا ہے آکر دریافت کرے مختصر نقشہ موقع میلہ اس اشتہار کی پشت پر ہے۔ امید ہے کہ لاکھوں آدمی اس میلے مین آوینگے۔

کپتان سوپ تھ صاحب سکرٹری (ایگزیکٹو انجینئر) — داسودرداس، محمد خورشید مرزا جائنٹ سکرٹریان (اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر) — اونیل شار صاحب اسسٹنٹ سکرٹری (اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر)

نقشہ میلہ بادشاہی بموقع دربار تاجپوشی سنہ ۱۹۱۱ء

اسکیل ایک انچ برابر ایک ہزار فٹ



نوٹ۔ جو جگہ کھیل تماشہ کے لئے مخصوص کی گئی ہے اس پر یہ علامت بنادی گئی ہے

مطبوعہ پریس ریاست رامپور